عظیم مجاہد آزادی لالہ لاجپت رائے

رحیم رضا
پرنسپل ڈاکٹر ذاکر حسین اردو ہائی اسکول، جونیئر کالج، یاول، ضلع جلگاؤں

پیارے بچو! ہمارے وطن عزیز بھارت پر طویل عرصہ تک انگریزوں نے راج کیا اور ظلم وستم کے پہاڑ توڑے۔ ان ظالموں کے خونیں پنجوں سے وطن کی آزادی کے لیے ہمارے بزرگوں نے بے انتہا تکلیفیں اُٹھائیں اور بلاتفریق مذہب وملّت انگریزوں کے خلاف لڑتے رہے۔ انگریزوں نے آزادی کی تحریک کو کچلنے کے لیے ان مجاہدین پر لاٹھیاں اور گولیاں برسائیں، لیکن ان مجاہدین کے حوصلوں کو شکست نہ دے پائے۔ آزادی کے ان متوالوں میں ایک اہم شخصیت کا نام لالہ لاجپت رائے ہے۔

لالہ لاجپت رائے ۲۸/جنوری ۱۸۶۵ء کو پنجاب کے ضلع موگا کے موضع دھارکے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام منشی رادھا کرشنن اور والدہ کا نام گلاب دیوی تھا۔ ان کے والد پیشے سے مدرس تھے۔ لالہ لاجپت رائے اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ ان کے والد اگروال برادری سے تعلق رکھتے تھے، مگر انھوں نے درس وتدریس کے پیشے کو اپنا۔ یا وہ اردو زبان کے استاد تھے۔

لالہ لاجپت رائے کی ابتدائی تعلیم گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول ریواڑی (جواب ہریانہ میں ہے) میں ہوئی۔ ۱۸۷۹ء میں وہ وکالت کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے لاہور کے گورنمنٹ کالج میں داخل ہوئے جہاں وہ لالہ ہنس راج اور گورودت جیسے وطن پرست اور مستقبل کے مجاہدین آزادی کے رابطے میں آئے۔ بہت جلد یہ تینوں بہت اچھے دوست بن گئے اور سوامی دیانند سرسوتی کی قائم کردہ آریہ سماج تحریک

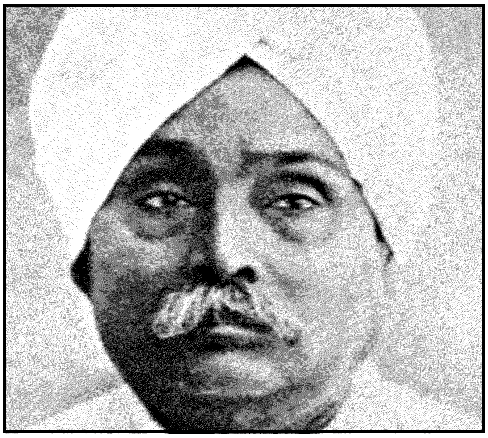

میں شامل ہو گئے۔ وہاں لالہ لاجپت رائے نے جلد ہی منفرد مقام حاصل کرلیا اور تنظیم کے ''آریہ گزٹ'' کے ایڈیٹر ہو گئے۔ انھوں نے دیانند اینگلو ویدک اسکول بھی قائم کیا۔ ۱۸۸۵ء میں انھوں نے قانون کی تعلیم مکمل کی۔ پہلے حصار اور پھر لاہور میں وکالت شروع کی۔ لالہ لاجپت رائے آریہ سماج سے وابستہ رہ کر

انڈین نیشنل کانگریس میں شامل ہوگئے جس کی وجہ سے انھیں ۱۹۰۷ء میں برما (جو اب میانمار ہے) کی منڈلائے جیل بھیج دیا گیا۔ چھ مہینے سزا پانے کے بعد وہ ۱۱ر نومبر ۱۹۰۷ء کو رہا ہوئے۔

۱۹۲۰ء میں کولکاتہ میں منعقدہ انڈین نیشنل کانگریس کے خصوصی اجلاس کے صدر منتخب ہوئے۔ ۱۹۲۱ء میں انھوں نے ''سرونٹ آف دی پیوپل'' سوسائٹی کی بنیاد رکھی۔

وہ انڈین نیشنل کانگریس کے تین اہم قوم پرست رہنماؤں میں سے ایک تھے۔ انھیں لال، بال، پال (یعنی لالہ لاجپت رائے، بال گنگادھر تلک اور بپن چندرا پال) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ انھوں نے تحریک تقسیم بنگال کے خلاف بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔ جس کی وجہ سے وہ انگریزوں کی نظروں میں کھٹکنے لگے۔ لالہ لاجپت رائے نے ''سودیش سشکت'' نام کی مہم چلائی۔ اس کی سرگرمیوں کی وجہ سے برطانوی حکومت نے نقض امن کے بہانے انھیں پھر گرفتار کرکے منڈلائے جیل بھجوا دیا۔ وہ جیل سے رہا ہوئے تب تک بھارت کی جنگ آزادی کی تحریک کافی شدت اختیار کر چکی تھی۔ لالہ لاجپت رائے نے بھی اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔ ۱۹۰۷ء میں وہ امریکہ روانہ ہوئے اور وہاں کے دانشوروں اور تعلیمی یافتہ طبقوں تک ہندوستانیوں کی آواز پہنچائی۔ وہاں انھوں نے ''انڈین ہوم لیگ'' کی بنیاد رکھی.... ''ینگ انڈیا'' نام کی ایک کتاب بھی لکھی جس میں انھوں نے برطانوی حکومت کو نشانہ بنایا اور ان کے ظلم و جبر کو پیش کیا۔ اس لیے کتاب کو ہندوستان اور برطانیہ میں ممنوع قرار دیا گیا۔

لالہ لاجپت رائے نے تحریک عدم تعاون میں بھی جوش و خروش دکھایا نیز بڑی بے باکی سے جلیان والا باغ کے قتل عام کے خلاف احتجاج کیا۔ اس کی پاداش میں ۱۹۲۱ء سے ۱۹۲۳ء تک قید و بند کی صعوبتیں جھیلیں۔

۱۹۲۸ء میں برطانوی حکومت نے سائمن کمیشن قائم کیا جس میں کوئی ہندوستانی نہیں تھا۔ یہ کمیشن ۳۰ر اکتوبر ۱۹۲۸ء کو ہندوستان میں وارد ہوا۔ جس کی بے حد مخالفت ہوئی۔ لالہ لاجپت رائے اور دیگر رہنماؤں نے اس کمیشن کے خلاف خاموش جلوس نکالا۔ جس پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ لالہ لاجپت رائے کے سر اور جسم پر پولیس کی لاٹھیوں کے سنگین زخم آئے۔ جان پی سونڈرس نامی اے۔ ایس پی نے لالہ جی پر لاٹھیوں کے کئی وار کیے۔ ان زخموں کی تاب نہ لاکر ۱۷ر نومبر ۱۹۲۸ء کو ۶۳ برس کی عمر میں وہ اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔

جب سونڈرس اور پولیس والے لاٹھیاں برسا رہے تھے تو لالہ جی نے ان سے کہا تھا۔ میرے جسم پر پڑنے والی ہر لاٹھی بھارت میں برطانوی حکومت کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی۔

لالہ لاجپت رائے اپنی بہادری کے لیے مشہور

تھے اور اِسی بنیاد پر وہ پنجاب کیسری یعنی شیر پنجاب کے نام سے جانے جاتے تھے۔ لالہ جی کی موت سے پورے ملک میں رنج وغم کی لہر دوڑ گئی اور چندر شیکھر آزاد، شیورام راج گرو، سکھ دیو تھاپر اور بھگت سنگھ جیسے سورماؤں نے لالہ جی کی موت کا بدلہ لینے کا فیصلہ کیا۔

ان جانباز وطن پرستوں نے لالہ جی کی وفات کے ٹھیک ایک ماہ بعد یعنی ۱۷؍دسمبر ۱۹۲۸ء کو برطانوی پولیس افسر جان سونڈرس کو موت کے گھاٹ اُتار دیا اور اپنا عہد سچ کر دکھایا۔ جس کی پاداش میں انھیں پھانسی کی سزا سنائی گئی اور راج گرو، سکھ دیو اور بھگت سنگھ کو ۲۳؍مارچ ۱۹۳۱ء کو تختۂ دار پر چڑھا دیا گیا۔

پیارے بچو! بالآخر بے انتہا قربانیوں اور مسلسل جدوجہد کے بعد ہمارا پیارا ملک بھارت ۱۵؍اگست ۱۹۴۷ء کو آزاد ہو گیا۔

۱۹۵۹ء میں لالہ جی کے پیروکاروں نے لالہ لاجپت رائے ٹرسٹ قائم کیا جس کا مقصد تعلیم کو فروغ دینا تھا۔ مہاراشٹر میں لالہ لاجپت رائے کالج آف کامرس اینڈ اکانومکس قائم کیا گیا۔ حصار میں یونیورسٹی آف ویٹرنری اینمل سائنسز بھی ان ہی کی یاد میں قائم کی گئی۔ آج بھی ان کا نام نہایت عزت واحترام سے لیا جاتا ہے۔

○○

آپ کے ذوقِ مطالعہ کی تسکین کا ضامن

ایوانِ اردو دہلی

ہر ماہ منتخب موضوعات پر اعلیٰ تحقیقی، تنقیدی اور معلوماتی مضامین اور تخلیقی ادب کی تمام اہم اصناف کی مکمل نمائندگی ملک اور بیرونِ ملک کے نئے پرانے اہل قلم کے تعاون سے

قیمت: فی شمارہ: پندرہ روپے **زرِ سالانہ:** ایک سو پچاس روپے

خط وکتابت اور ترسیل زر کا پتہ

ناشر: اردو اکادمی، دہلی، سی۔ پی۔ او۔ بلڈنگ، کشمیری گیٹ، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

Phone: 23865436, 23863858, 23863566, 23863697, Fax: 23863773